"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

# اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

# تحریک جدید

ربوہ

ماہنامہ

ظہور ۱۳۵۳ ہش

اگست ۱۹۷۴ء

— ایڈیٹر —

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# economy

After successfully weathering the storm, we cannot rest on our oars. In the process of change the Muslim Commercial Bank is playing its vital role.

## MUSLIM COMMERCIAL BANK LTD.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

# ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

ظہور ۱۳۵۳ ہش

(اگست ۱۹۷۴ء)

ایڈیٹر

## نسیم سیفی

### سالانہ چندہ

پاکستان ——— پانچ روپے

فی پرچہ ——— پچاس پیسے

بیرونی ممالک (بحری ڈاک) ——— ایک پونڈ

" " (ہوائی ڈاک) ——— دو پونڈ

# ترتیب


- ہماری مساعی اور اللہ تعالیٰ کا فضل — ص ۲
- اقتباس - ایک شعر — ص ۵
- نوعِ انسان کی ہمدردی و خیر خواہی کے متعلق اسلامی تعلیم — ص ۶
- کاروانِ اسلام — ص ۹
- نسلِ فارس کا بطلِ جلیل — ص ۱۳
- نہ ختم ہوگا ہمارا فسانۂ تگ و تاز (نظم) — ص ۱۵
- خدمتِ اسلام (نظم) — ص ۱۶
- ایک مطالبہ — ص ۱۷
- وقفِ زندگی — ص ۱۸
- اشتہارات — ص ۱۹



پبلشر :- عبداللطیف خان

پرنٹر :- سید عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر :- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل : ۷۶۷۶

کتابت :- حمید الدین


Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلد ۱۰ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۸

ظہور ۱۳۵۳ھ ش

(اگست ۱۹۷۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادارہ

# ہماری مساعی — اور — اللہ تعالیٰ کا فضل

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے لئے احمدیہ جماعت کی مساعیٔ جمیلہ ساری دُنیا میں بارآور ہو رہی ہیں۔ دُنیا کے کونے کونے میں اسلام کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے۔ جماعت کا قیام شہروں اور دیہات کے لحاظ سے تو ہزاروں جگہ ہو چکا ہے لیکن ایسی جگہیں بھی جہاں باقاعدہ مبلّغِ اسلام کے ذریعہ تبلیغِ اسلام ہو رہی ہے ڈیڑھ صد سے اُوپر ہیں —— یہ ہم پاک و ہند سے باہر کی بات کر رہے ہیں ورنہ تو تعداد اِس سے کہیں زیادہ ہے —— ہر مبلّغ قرآن و حدیث کے درس میں مشغول ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیّبہ کو پیش کر کے احبابِ جماعت کو اُسوۂ رسولؐ پر چلنے کی تلقین کر رہا ہے اور اسلام کو ادیانِ باطلہ پر غالب کرنے اور غیر مسلموں کو اسلام کا حلقہ بگوش کرنے کے لئے دن رات کوشاں ہے۔ بعض علاقوں میں اسلام کی ترقی کی رفتار کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ کتنے افراد عیسائیت یا شرک پرستی (یا مذہب کے بیروکار) چھوڑ کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی اختیار کرتے ہیں۔ عیسائیوں کے بعض اپنے اندازوں کے مطابق ایک شخص عیسائی ہوتا

ہے تو دس مسلمان ہوتے ہیں لیکن بعض ایسی جگہیں ہیں جہاں اسلام میں داخلے کی رفتار تو بے شک کم ہے لیکن اسلام فہمی کی رفتار یقیناً تیز ہے۔ ان علاقوں کے لوگ پہلے اسلام کو نہایت غلط اور بھیانک طریق پر سمجھتے اور پیش کرتے تھے لیکن احمدیہ جماعت کے مبلغین کی مساعی کے نتیجہ میں اب اسلام سے ہمدردی پیدا ہونے لگی ہے اور معاندینِ اسلام ——— یا اسلام کو غلط سمجھنے والے لوگ ——— اب اس کی تعلیم کے متعدد پہلوؤں کی تعریف میں اپنے ساتھیوں سے حجاب محسوس نہیں کرتے اور یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کا اسلام کی طرف آنے کے لئے پہلا قدم ہے۔ خدا کرے کہ وہ دوسرا قدم بھی جلد اُٹھائیں اور وہ وقت قریب سے قریب تر آجائے جبکہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والوں میں شامل ہو جائیں۔

مسجد اسلامی ثقافت کے لئے ——— بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ اسلامی زندگی کے تمام شعبوں کے لئے ——— مرکز کی حیثیت رکھتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنے سماجی اور سیاسی ——— تمام امور ——— مسجد ہی میں سرانجام فرمایا کرتے تھے۔ دراصل اسلام کا پودا لگانے کے لئے مسجد اہم کردار ادا کرتی ہے۔ احمدیہ جماعت نے اِس طرف بھی خاص توجہ دی ہے۔ بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام کے ساتھ ساتھ مساجد کی تعمیر کی طرف بھی خاص توجہ دی گئی ہے چنانچہ پانچ سو کے قریب مساجد تعمیر کی جاچکی ہیں متعدد زیرِ تعمیر ہیں۔ اور ایک خاصی تعداد ایسی جگہوں کی بھی ہے جہاں مساجد کی تعمیر کے منصوبے زیرِ غور ہیں۔ تعمیر شدہ مساجد اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام کے مراکز کا کام دے رہی ہیں اور ان میں سے کئی تو ایسی ہیں جنہیں دیگر مذاہب کے لوگ اپنے لئے ایک چیلنج سمجھتے ہیں اور جن کی موجودگی ان کے لئے اِس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ اسلام آگے بڑھ رہا ہے۔

احمدیہ جماعت اسلامی لٹریچر کی طباعت و اشاعت کے لئے بھی ہمہ وقت کوشاں رہتی ہے سب سے اہم تو قرآن کریم کے تراجم کی اشاعت ہے چنانچہ انگریزی، جرمن، ڈینش، ڈچ، اسپرانٹو، سواحیلی میں تو مکمل قرآن کریم کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ لوگنڈا میں پانچ پارے اور انڈونیشیا کی زبان میں دس پارے شائع ہو چکے ہیں۔ فرانسیسی اور یوروبا زبان میں تراجم زیرِ طباعت ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ جلد ہی یہ تراجم بھی منظرِ عام پر آجائیں گے اور اِس طرح لاکھوں بلکہ کروڑوں انسانوں کے لئے قرآن کریم کو ان کی اپنی زبان میں سمجھنا آسان ہو جائے گا۔

قرآن کریم کے علاوہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سوانح حیات، اسلام کی بنیادی تعلیم، اسلام اور دیگر مذاہب کا موازنہ بھی ایسے موضوع ہیں جن کے متعلق کروڑوں صفحات شائع کئے جا چکے ہیں۔

وقت کے گذرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضل سے طباعت و اشاعت میں آسانیاں پیدا ہو رہی ہیں اور وہ وقت دُور نہیں جب ہر شخص ـــــ واقعی دُنیا کا ہر شخص ـــــ اپنی زبان میں اسلام کے متعلق تمام ضروری معلومات حاصل کر سکے گا۔ خدا کرے کہ وہ وقت جلد آئے۔ آمین

مسلمان بچّوں کی باقاعدہ تعلیم کے لئے احمدیہ جماعت نے بیرونی ممالک میں اِس وقت تک بیسیوں پرائمری سکولوں کے علاوہ اٹھارہ سیکنڈری سکول بھی جاری کر چکی ہے اور صحتِ جسمانی کے سلسلہ میں خدمتِ خلق کا کام سرانجام دینے کے لئے اٹھارہ ہسپتال اور ڈسپنسریاں کھولی جا چکی ہیں۔

یہ سارا کام محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے سرانجام دیا جا رہا ہے اور ہم سمجھتے ہیں بلکہ اِس یقین سے پُر ہیں کہ یہ ساری خدمتِ اسلام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس دعویٰ کی کہ حضورؑ اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے لئے مبعوث ہوئے ہیں صداقت کی بیّن دلیل ہے۔

اے خدا تُو ہمیں اَور بھی زیادہ توفیق عطا فرما کہ ہم اسلام کے پیغام کو دُنیا کے ہر شخص تک جلد از جلد پہنچا سکیں اور دُنیا کو اس کے ہر قسم کے مصائب سے نجات دلا سکیں کیونکہ یہ ایک ازلی ابدی حقیقت ہے کہ دُنیا کے دُکھوں کا واحد علاج اللہ تعالیٰ کی آخری شریعت ـــــ اسلام ـــــ کے سوا اَور کہیں نہیں مل سکتا ؂

---

## زندگیاں دین کیلئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زندگی گذارنے کے لئے انسان کسی نہ کسی طرح تو اپنے آپ کو مصروف رکھتا ہی ہے لیکن اِس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ اس کی مصروفیت جس قدر زیادہ مقصدیت کی حامل ہوگی اسی قدر زیادہ بابرکت ہوگی اور اطمینانِ قلب کا باعث ـــ اور اللہ تعالیٰ کے افضال کی مستحق۔

یہ بات سمجھ لینے کے بعد کون ایسا شخص ہوگا جو اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے خدمتِ دین میں صرف کرنا نہیں چاہے گا۔ اور پھر جبکہ خدمتِ دین بھی مختلف رنگوں میں اور مختلف طریقوں سے کی جا سکتی ہو۔

اگر آپ ہمہ وقت دین کی خدمت کر سکتے ہیں تو زندگی وقف کر دیجئے۔ اور اگر اپنے سارے وقت کا صرف ایک حصّہ دین کی خدمت میں لگا سکتے ہیں تو اس حصّے کا بھی پروگرام بنائیں اور خدمتِ دین میں مصروف ہو جائیں۔

اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہر بات کو دین سمجھ کر کریں اور اس میں ایک خاص قسم کا رُوحانی حُسن پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ یہ بھی دین ہی کی خدمت ہے ؂

اقتباس

# کمالاتِ خاصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنی پاک باطنی و انشراح صدری و عصمت و حیا و صدق و صفا و توکّل و وفا اور عشقِ الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیاء سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلیٰ و اکمل و ارفع و اجلیٰ و اصفیٰ تھے اِس لئے خدائے جلّ شانہٗ نے اُن کو عطرِ کمالاتِ خاصہ سے سب سے زیادہ معطّر کیا اور وہ سینہ اور دِل جو تمام اوّلین و آخرین کے سینہ و دِل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر و عاشق تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اوّلین و آخرین کی وحیوں سے اقویٰ و اکمل و ارفع و اتم ہو کر صفاتِ الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔ سو یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف ایسے کمالاتِ عالیہ رکھتا ہے جو اس کی تیز شعاعوں اور شوخ کرنوں کے آگے تمام صُحفِ سابقہ کی چمک کالعدم ہو رہی ہے۔"

(سُرمہ چشم آریہ صفحہ ۲۰ حاشیہ)

# ایک شعر

## چشم گر بودے غنی از آفتاب
## کس نبودے تیز بیں چوں شپّرے

ترجمہ :- اگر آنکھ آفتاب سے بے نیاز ہوتی تو کوئی بھی چمگادڑ سے زیادہ تیز نظر نہ ہوتا۔

اگرچہ آنکھ تو انسان کے پاس ہوتی ہے لیکن وہ اس سے فائدہ اُٹھانے پر صرف اور صرف اسی وقت قادر ہو سکتا ہے جب اسے روشنی مہیّا ہو۔ آفتاب موجود نہ ہو یا انسان اپنے آپ کو تاریک کمرے میں بند کر لے تو آنکھ کا ہونا یا نہ ہونا برابر ہو جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس دنیاوی مثال کو پیش کر کے ایک روحانی حقیقت کی طرف توجہ دلائی ہے اور وہ حقیقت یہ ہے کہ اگر انسان کا اللہ تعالیٰ سے تعلق نہ ہو تو اس کی رُوح کی تسکین کا سامان اسے کہیں سے بھی نہیں مل سکتا۔ حضور علیہ السلام نے اپنی تمام تحریرات میں اِس بات پر خاص طور پر زور دیا ہے کہ رُوحانی زندگی اور عالمِ روحانیت میں ترقی صرف اور صرف اللہ تعالیٰ سے گہرے اور مخلصانہ تعلق پر مبنی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے گہرا تعلق پیدا کر سکیں اور اپنی رُوح کی تسکین کا سامان مہیّا کر کے

ہیں زندگی کا اصل مقصد پالیں

# نوعِ انسان کی ہمدردی و خیر خواہی کے متعلق اسلامی تعلیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ارشادِ خداوندی

(۱) وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۭ

(حشر آیت ۱۰)

(حقیقی مومن وہی ہیں) جو باوجود اسکے کہ خود حاجتمند تھے پھر بھی دوسروں کو اپنے نفسوں پر ترجیح دیتے تھے۔

(۲) فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَاۗءُوْنَ ۙ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝ (ماعون آیت ۸)

ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں۔ اور جو لوگ صرف دکھاوے سے کام لیتے ہیں اور (اپنے آپ اور دوسروں کو) معمولی اشیاء دینے سے روکتے ہیں۔

## فرمودۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

عن جریر بن عبد اللہ

قَالَ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔

(بخاری کتاب الایمان باب الدین النصیحۃ)

جریر بن عبد اللہ کہتے ہیں میں نے رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی نماز کے قائم کرنے پر اور زکوٰۃ کی ادائیگی اور ہر مسلمان کی خیر خواہی پر۔

## امام الزّمان نے فرمایا:۔

مامورِ زمانہ نے اپنی جماعت کے لئے جو شرائط بیعت تجویز کیں اُن میں نویں شرط یہ تھی:۔

"یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض لِلّٰہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔"

(اشتہار تکمیل تبلیغ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء)

"کشتی نوح" میں تعلیم کے عنوان کے تحت فرماتے ہیں :-

"غریب اور حلیم اور نیک نیّت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ.... تم مخلوقِ خدا سے ایسی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ کہ گویا تم اُن کے حقیقی رشتہ دار ہو جیسا کہ مائیں اپنے بچّوں سے پیش آتی ہیں۔"

فرمایا :-

"میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں اوّل خدا کی توحید اختیار کرو دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو۔"

(ملفوظات جلد دوم صـ۴۸)

فرمایا :-

"ہماری جماعت کو سرسبزی نہیں آئے گی جب تک وہ آپس میں سچی ہمدردی نہ کریں... اگر عفو نہ کیا جائے۔ ہمدردی نہ کی جاوے اس طرح پر بگڑتے بگڑتے انجام بد ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو یہ منظور نہیں۔ جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کر کے پردہ پوشی کی جاوے۔ جب یہ حالت پیدا ہو تب ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہو جاتے ہیں اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے بڑھ کر سمجھتے ہیں۔" (ملفوظات جلد سوم صـ۳۴۸)

"مخلوقِ خدا سے ایسے پیش آؤ کہ گویا تم ان کے حقیقی رشتہ دار ہو۔" (ملفوظات جلد ششم صـ۱۸۱)

فرمایا :-

"متکبّر دوسرے کا حقیقی ہمدرد نہیں ہو سکتا۔ اپنی ہمدردی کو صرف مسلمانوں تک ہی محدود نہ رکھو بلکہ ہر ایک کے ساتھ کرو۔ اگر ایک ہندو سے ہمدردی نہ کرو گے تو اسلام کے سچّے وصایا اُسے کیسے پہنچاؤ گے۔ خدا سب کا ربّ ہے ہاں مسلمانوں کی خصوصیّت سے ہمدردی کرو۔"

(ملفوظات جلد ششم صـ۳۷۱)

فرمایا :-

"غرض نوعِ انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس پہلو میں بڑی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کمزوری ظاہر کی جاتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صـ۱۰۲)

فرمایا:-

"میری نصیحت یہی ہے کہ دو
باتوں کو یاد رکھو۔ ایک خدا تعالیٰ
سے ڈرو دوسرے اپنے بھائیوں
سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے
نفس سے کرتے ہو۔ اگر کسی سے
کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے
تو اُسے معاف کرنا چاہیئے نہ یہ
کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے
اور کینہ کشی کی عادت بنالی جاوے۔"

(ملفوظات جلد نہم صـ۴۷)

فرمایا:-

"خدا تعالیٰ نے انسان پر دو
ذمہ داریاں مقرر کی ہیں ایک
حقوق اللہ اور ایک حقوق العباد۔
پھر اس کے دو حصے کئے ہیں یعنی
اوّل تو ماں باپ کی اطاعت اور
فرمانبرداری اور پھر دوسری مخلوقِ
الٰہی کی بہبودی کا خیال۔"

(ملفوظات جلد نہم صـ۲۳۲)

---

# غانا میں ایک علاقائی کانفرنس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم ایم۔ اے لطیف صاحب شاہد جو غانا (مغربی افریقہ) میں نصرت جہاں گرلز اکیڈمی "وا" میں بطور استاد خدمات سرانجام دے رہے ہیں اپنے علاقہ میں ایک سہ روزہ تبلیغی و تربیتی کانفرنس کے سلسلہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ اس کانفرنس میں دو ہزار سے زائد مندوبین نے شرکت کی۔ کانفرنس کُل سات اجلاسوں پر مشتمل تھی۔ مقررین میں مکرم مولوی یوسف یاسن صاحب (جو ربوہ کے فارغ التحصیل ہیں) مکرم مومن الحسن صاحب، مکرم عبدالسلام صاحب، مکرم سفیان الحاجی محمد صاحب وغیرھم شامل تھے۔

اطفال الاحمدیہ نے اس موقع پر دلچسپ دینی اور اسلامی معلومات پر مشتمل ایک نہایت مفید نمائش کا انتظام کیا۔

اِس موقع پر حاضرین نے مالی قربانی کا بھی دل کھول کر مظاہرہ کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک لاکھ پچیس ہزار روپے کی رقم جمع ہوگئی۔

کانفرنس کے موقع پر پنجوقتہ نمازوں کے علاوہ تہجّد کا بھی اہتمام کیا گیا اور حاضرین کو دعائیں بھی یاد کرائی گئیں۔ یہ تمام امور ایک خاص رُوحانی کیفیت پیدا کرنے میں ممد ثابت ہوئے۔

مرتبہ: ابوالاقبال

# کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ۱

مکرم ملک رفیق احمد صاحب مبلغ تنزانیہ اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم مولانا عبدالکریم صاحب شرما کی زیرِ صدارت یومِ خلافت کا جلسہ منعقد کیا گیا جس میں متعدد مقامی احباب نے خلافت کی ضرورت، اہمیت اور اس کی برکات پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ اِس سلسلہ میں نظمیں بھی مقامی زبان میں پڑھی گئیں۔ مکرم یوسف شعبان صاحب، مکرم ڈاکٹر اختر صاحب، مکرم رشدی جمعہ صاحب اور مکرم مولانا شرما صاحب نے تقاریر فرمائیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ اگرچہ بظاہر خلیفہ کا انتخاب انسان کرتے ہیں لیکن دراصل یہ انتخاب اللہ تعالیٰ کی منشاء اور اس کی تقدیر کے مطابق ہوتا ہے اِس لئے خلیفہ خدا ہی بناتا ہے۔ آپ نے نظامِ خلافت کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت کے ہر فرد کا فرض ہے کہ اس نعمتِ خداوندی کی پوری پوری قدر کرے اور اس طرح اسلام کی مضبوطی کا باعث ہو۔

## ۲

لندن سے مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن نے بھی یومِ خلافت کے جلسہ کی رپورٹ ارسال فرمائی ہے۔ آپ کی رپورٹ کے مطابق جلسہ میں مکرم ڈاکٹر مجیب الحق صاحب نے آیت استخلاف اور اس کے ساتھ دیگر آیات کی تلاوت فرمائی اور ان کا انگریزی ترجمہ سنایا جس کے بعد مکرم رفیق صاحب نے خلافتِ اولیٰ کے انتخاب کا واقعہ بیان فرمایا۔ مکرم نذیر احمد صاحب ڈار نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دینی تحریکات پر روشنی ڈالی اور احباب کو اِس امر کی طرف توجہ دلائی کہ وہ ان تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں۔

منیر احمد رفیق صاحب نے "برکاتِ خلافت" پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مکرم عبدالوہاب صاحب آدم نے "خلیفہ خدا بناتا ہے" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق نے صدارتی ریمارکس میں جماعت کو ان کی ذمّہ داریوں کی طرف

توجہ دلائی اور بعض انعامات بھی تقسیم کئے۔

۳

مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی نے جزائر فجی سے جلسہ یومِ خلافت کی رپورٹ ارسال فرمائی ہے۔ یہ جلسہ "ناروا" میں منعقد کیا گیا۔ متعدد جماعتوں کے مرد و زن نے اس میں حصّہ لیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی صاحب موصوف نے "ضرورتِ خلافت" کے موضوع پر تقریر فرمائی جس میں آیت استخلاف کی تشریح فرمائی اور الوصیت کے بعض اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ آپ کے بعد مکرم ماسٹر حسین صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔ ماسٹر صاحب نے جماعت کی ترقی کی طرف توجہ دلائی اور احبابِ کرام کو مزید خدمتِ دین کے لئے تیار رہنے کی تلقین کی۔ آپ نے کہا کہ اسلام کی ترقی کے یہی دن ہیں اور یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمیں خدمت کا موقع مل رہا ہے۔ بعد ازاں مکرم حاجی محمد حنیف صاحب نے "خلافتِ راشدہ" میں سے چند ایک اقتباسات پڑھ کر سنائے۔

اجتماعی دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

۴

سیرالیون سے مکرم مولوی صفی الرحمٰن صاحب خورشید ایک حالیہ رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

یکم مئی کو واہون بوڈسٹرکٹ میں ایک کامیاب سرکٹ کانفرنس منعقد ہوئی۔ خاکسار مع محترم مولوی محمد امین صاحب چیمہ اور لوکل احباب کے ایک روز قبل وہاں پہنچ گیا تھا۔ یکم مئی کو تقریباً دس بجے محترم امیر صاحب مع قافلہ کے واہون میں تشریف لائے۔ ہم نے نہ صرف پیرا ماؤنٹ چیف صاحب بلکہ دوسرے احباب سے بھی مل کر تمام انتظامات مکمل کئے تھے۔ اس کے لئے خصوصاً علاقہ کے دوستوں نے بڑی محنت سے کام کیا۔ تقریباً تین میل لمبی سڑک کی مرمّت علاقہ کے دوستوں نے کی۔ اس کے علاوہ ایک بڑی جلسہ گاہ کی تعمیر میں بھی لوکل احباب نے بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا۔

اِس کانفرنس کی صدارت اس چیفڈم کے پیرا ماؤنٹ چیف صاحب نے جو کہ بوڈسرکٹ کے پیرا ماؤنٹ چیفس کی طرف سے نمائندہ قومی اسمبلی بھی ہیں نے قبول کی ہوئی تھی۔

بعد از نماز ظہر و عصر کانفرنس کا آغاز تلاوت قرآن کریم و نظم سے ہوا۔ بعد ازاں صاحبِ صدر کے تعارف کے بعد انہوں نے اپنی تقریر میں بڑے واضح الفاظ میں جماعت کو خراجِ تحسین پیش کیا نہ صرف مذہب بلکہ تعلیم اور صحت کے میدان میں جو کام جماعت کر رہی ہے اس پر انہوں نے شکریہ ادا کیا۔ آپ نے حقوق العباد کی طرف توجہ دلائی اور ان کو اپنانے سے ہی ایک صحیح معاشرہ کی تعمیر ہو سکتی ہے۔ آپ نے حکومتِ وقت سے بھی

تعاون کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں بڑے احسن طریق پر اسلام کی تعلیم جو حقوق العباد سے تعلق رکھتی ہے وہ اور اس کے بعد حکومتِ وقت کی اطاعت کے بارہ میں قرآن وحدیث کی روشنی میں بڑے اعلیٰ رنگ میں پیش کی۔

آپ کے بعد محترم مولوی محمد امین صاحب چیمہ نے "دُنیا کا مستقبل مذہب" کے عنوان سے خطاب کیا اور آپ نے بڑی ہی عمدگی سے دلائل سے واضح کیا کہ اسلام ہی دُنیا کا آئندہ مذہب ہوگا اسی کے سایہ تلے دُنیا کے لئے عافیت ہے۔

اس کے بعد خاکسار نے "احمدیہ مسلم جماعت" کے بارہ میں خیالات کا اظہار کیا اور احباب کو بتلایا کہ احمدیت کوئی نئی چیز نہیں لائی بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کا احیاء ہے اور اسی کے ساتھ اب دُنیا کا مستقبل اور ترقی وابستہ ہے۔

نماز مغرب وعشاء کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی جس کی صدارت محترم امیر صاحب کے ارشاد کے مطابق چیف ڈم سپیکر صاحب نے کی۔ اس میں الحاجی سعید و بنگورا صاحب نے سیرالیون میں احمدیت کی تاریخ اور اس کی ابتدائی مشکلات پر روشنی ڈالی اور اسی طرح مکرم مولوی فضل کریم صاحب تبسم نے اس جلسہ میں تربیتِ اولاد کے موضوع پر خطاب کیا۔ اِس اجلاس کی خصوصیت یہ تھی کہ اس میں ہمارے کوری بنڈو سکول کے بچوں نے بڑا دلچسپ علمی اور تفریحی پروگرام پیش کیا اور رات گیارہ بجے یہ اجلاس دعا کے ساتھ ختم ہوا۔

۲ر مئی کی صبح کو نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی اور نماز فجر کے بعد محترم امیر صاحب نے آخری خطاب فرمایا جس میں وعدہ جات جوبلی فنڈ کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی اور تقریباً ۵۹ ہزار روپے کے وعدہ جات احباب نے لکھوائے۔ اسکے بعد محترم امیر صاحب نے مستورات سے خطاب فرمایا اور انکو تربیتِ اولاد کی طرف توجہ دلائی اور ساتھ ہی انہیں نمازوں میں التزام اور دوسرے کاموں میں حصہ لینے کی تحریک کی۔ آپ نے لجنہ کے قیام کے لئے بھی زور دیا۔ مستورات نے اپنی صدر اور سیکرٹری کا انتخاب بھی کیا۔

مستورات نے "احمدیہ نرسری فارم" بھی بنانے کا وعدہ کیا اور اِس طرح بڑی کامیابی کے ساتھ یہ ایک روزہ کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔

جلسہ میں نہ صرف بو اور جنوبی صوبہ کے احباب نے شرکت کی بلکہ مشرقی صوبہ کی جماعتوں نے بھی علاقہ کی نمائندگی کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## روکنڈو ضلع کانفرنس

جلسہ گیارہ بجے تلاوتِ قرآن کریم سے شروع ہوا۔ بعد ازاں محترم امیر صاحب نے خطاب فرمایا جس میں آپ نے احبابِ جماعت کا شکریہ ادا کیا اور ان کو بتلایا کہ کس طرح اسلام کی ترقی کے

دن قریب ہیں۔ اسی طرح ہمارے لوکل مبلغ مکرم مولوی عبدالکریم جبرئیل صاحب نے اس علاقہ میں احمدیت کی تاریخ پر بھی روشنی ڈالی۔ اس کے بعد ابی جی کمانڈا بونگے صاحب نے قرآنی پیشگوئیوں کے بارہ میں بڑے دلچسپ انداز میں تقریر کی۔ اس کے بعد یہ اجلاس برخواست ہوا۔

جمعہ کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی جس میں محترم بنگورا صاحب قائد فری ٹاؤن نے خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض وغایت پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد خاکسار نے حضرت مسیح موعودؑ کے بارہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں پر روشنی ڈالی۔ اسی طرح الحاجی امام عبداللہ کول صاحب نے بھی تقریر فرمائی۔

نماز عصر کے بعد ایک فٹ بال میچ خدام الاحمدیہ فری ٹاؤن اور علاقہ کے درمیان کھیلا گیا۔

نماز مغرب وعشاء کے بعد جناب الحاجی سعید وبنگورا صاحب نے تقریر فرمائی۔

نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد محترم امیر صاحب نے خطاب فرمایا اور لجنہ کے قیام کا اعلان کیا۔ بعد ازاں صدر اور سیکرٹری کا انتخاب بھی عمل میں لایا گیا۔ اسی طرح خدام الاحمدیہ کا قیام بھی عمل میں لایا گیا۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے ایک سکول ممبرا کا دورہ کیا جو کہ روکنڈو سے تقریباً پندرہ میل کے فاصلہ پر ہے۔ وہاں پر آپ نے تمام گاؤں والوں سے ملاقات کی اور سکول کی ویلفیئر کمیٹی قائم کی۔ بعد ازاں محترم امیر صاحب مع قافلہ بعد دوپہر فری ٹاؤن پہنچے۔

---

# خدمتِ دین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید اِسلام کی خدمت ہی کا دوسرا نام ہے۔ یہ زمانہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق اِسلام کی ترقی کا زمانہ ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اپنا روپیہ اور اپنا وقت اور اپنی علمیت کو اِسلام کی خدمت میں لگا دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم اپنی زندگیوں کے ہر لمحہ کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق صرف کریں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کو پورا کرنے والے ہوں۔

## ایک گذارش

اپنے مضامین، رپورٹیں اور نظمیں کاغذ کے ایک طرف اور خوشخط لکھیں۔ رپورٹوں میں بیرونی ممالک کے شہروں اور گاؤں کے نام اور شخصیات کے نام بھی انگریزی میں بڑے حروف میں ضرور درج کریں۔

(ایڈیٹر تحریک جدید)

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب

# نسلِ فارس کا بطلِ جلیل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت بانئ سلسلہ عالیہ احمدیہ وسطِ ایشیا کی مشہور قوم برلاس سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس قوم کی بعض شاخیں ترک و تاتار میں جذب ہو گئیں وہ "برلاس گورکانیہ" کہلائے۔ تیمور انہی میں سے تھا۔ ایک شاخ برلاس قاجاریہ تھی جس سے ایران کا مشہور خاندان قاجار ہے (تفصیل کتاب "اویماق مغل" میں ملاحظہ ہو) ایک شاخ صرف برلاس کہلائی اس سے حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ کا نسب ملتا ہے۔ مرورِ زمانہ کے باعث یہ امر مشتبہ ہو گیا کہ برلاس کون لوگ ہیں؟ علماء کہتے ہیں کہ "برلاس ستھین (SCYTHIAN) قوم کی ایک شاخ کا نام ہے۔" آج سے اڑھائی ہزار سال پہلے ہیروڈوٹس اپنی تاریخ میں لکھتا ہے کہ ستھین قوم کی تین شاخیں ہیں۔ شاہی شاخ فی زمانہ پارلے ٹائے (PARLATAI) کہلاتی ہے یہ برلاس کا یونانی تلفظ ہے۔ ہیرلڈ لیم کے پیشِ نظر غالباً یہی حوالہ ہے وہ اپنی کتاب "تیمور" میں بتاتا ہے کہ برلاس، ستھین قوم کی ایک شاخ ہے۔ تازہ تحقیق سے یہ معلوم ہوا ہے کہ ستھین قوم منگول نہیں بلکہ اپنی اصل کے لحاظ سے فارسی الاصل ہے۔ اس قوم کے آثار سے یہ شہادت دستیاب ہوئی ہے۔

## ۱

امریکن انسائیکلوپیڈیا میں زیرِ لفظ "ستھین" لکھا ہے:۔

"اِس قوم کے مخصوص خانہ بدوشانہ اطوار سے بہت سے مورّخ یہی سمجھتے رہے کہ ان کا نکتۂ آغاز منگولی ہے لیکن ان کی زبان، رسم و رواج اور مذہب کے مطالعہ کے نتائج اس کے برعکس ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ فارسی الاصل تھے۔"

## ۲

انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا میں زیرِ لفظ SCYTHIAN لکھا ہے:۔

"ستھین قوم کے آثار کی کھدائی پہلے ۱۹۲۹ء میں ہوئی

بقیہ کام ۱۹۴۷ء میں مکمل ہوا۔
اِس قوم کے دو حصّے تھے ایک
بلادِ شمالیہ میں سکونت پذیر تھا
بڑا حصّہ رُوس کے جنوب اور
ایران میں آن بسا لیکن ان کا باہمی
رشتہ اور تعلق برابر قائم رہا۔ انکے
آثار سے ثابت ہے کہ ساری کی
ساری قوم ایرانی الاصل تھی۔ انکی
شاخیں ایک مشترک زبان (یعنی
فارسی بولیاں) بولتی تھیں۔"

۳

۱۹۷۲ء میں ایک کتاب ایران کے آثار
پر شائع ہوئی ہے اس کا نام ہے "پرشیا
آرکیالوجیکل گائیڈ"۔ اِس کتاب کے مصنّف
SYLVIA A. MATHESON ہیں۔ اِس کتاب
میں بھی یہی لکھا ہے کہ ستھین قوم دراصل ایرانی
ہے۔

SCYTHIANS NOMADS
OF IRANIAN ORIGIN
WHO MIGRATED TO
WESTERN ASIA
FROM SOUTH RUSSIA,
PROBABLY BY WAY
OF THE CAUCASUS.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

IN THE SEVENTH
CENTURY B.C. THEY
INVADED IRAN
AND AMONG THEIR
TRIBES WERE
MERCENARIES WHO
SERVED IN THE
MEDIAN AND
ASSYRIAN ARMIES.
P. 34

ستھین قبائل اپنے اصل کے
لحاظ سے ایرانی ہیں۔ وہ جنوبی
رُوس سے براہِ کاکیشیا
مغربی ایشیا میں ہجرت کر آئے
ساتویں صدی قبل مسیح میں ایران
پر حملہ آور ہوئے۔ ان کے پیشہ ور
فوجی آشوری اور بابلی فوجوں
میں بھرتی ہو کر لڑتے رہے۔

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ اپنے خاندان
کے متعلق فرماتے ہیں:-

"یہ خاندان مغلیہ خاندان کے
نام سے شہرت رکھتا ہے لیکن
خدائے عالم الغیب نے جو دانائے
حقیقت حال ہے بار بار اپنی
وحی مقدس میں ظاہر فرمایا ہے

جو یہ فارسی خاندان ہے اور
مجھ کو ابناءِ فارس کہہ کر پکارا
ہے ۔۔۔ ان تمام کلماتِ الٰہیہ
سے ثابت ہے کہ اِس عاجز کا
خاندان دراصل فارسی ہے نہ
مغلیہ۔ نہ معلوم کس غلطی سے
خاندانِ مغلیہ کے ساتھ مشہور
ہو گیا۔"

(حقیقۃ الوحی حاشیہ صفحہ ۷۷)

وحیٔ الٰہی کی بات آج دُنیا کے آثارِ قدیمہ سے ثابت ہے ؂

## ذکرِ حبیب ۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سوانح حیات کے وہ پہلو جو اخلاقِ فاضلہ سے تعلق رکھتے ہیں ان کا مطالعہ کیجئے اور اپنی زندگیوں کو حقیقی اسلامی سانچے میں ڈھالئے۔

اِس موضوع پر ایک مختصر سی کتاب ہم سے مُفت منگوائیں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر تحریکِ جدید)

# نہ ختم ہو گا ہمارا فسانۂ غم و ناز

غمِ گذشتہ نہ اندیشہ ہائے دور دراز
رکے ہیں عزم نے ہموار سب نشیب و فراز
خرد فضا و خلا میں ابھی ہے سرگرداں
جنوں ہمارا بڑی دیر سے ہے محرمِ راز
کریں گے ہر جگہ تشکیلِ مسجدِ نبویؐ
ہر اک زمیں کو بنائیں گے سرزمینِ حجاز
کوئی یہ کہہ نہ سکے گا یہ سجدہ گاہ نہیں
قدم قدم پہ ادا ہوں گے سجدہ ہائے نیاز
ڈھلیں گے فکر و عمل راستی کے سانچوں میں
کریں گے گرمیٔ ایمان سے دلوں کو گداز
جب آنیوالے سُنیں اور سُنائیں گے ناہیدؔ
نہ ختم ہو گا ہمارا فسانۂ تگ و تاز

عبدالمنان ناہیدؔ

# خدمتِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جوانانِ خدائی فوج کے دستوں کے دستے ہیں
جہادِ زندگی میں جان دینے کو ترستے ہیں

پنپتا ہے یہاں پر خدمتِ اسلام کا جذبہ
غلامانِ محمدؐ ہیں جو اس ربوہ میں بستے ہیں

وہ خطّے کس طرح گہوارۂ تہذیب کہلائیں
جہاں اُمّید مہنگی ہے جہاں ارمان سستے ہیں

یہاں سے جائے گا دینِ محمدؐ کا پیام اُن کو
جو انسانوں کی صورت میں بھی انسانوں کو ڈستے ہیں

ہمیں تو کام سے ہے کام شورش کی نہیں عادت
جو بے گرجے چلے آئیں وہی بادل برستے ہیں

خداوندا خردمندانِ دُنیا کیوں وہاں جائیں
کہ ویرانے میں کوئی قافلے ہیں اور نہ رستے ہیں

نسیم اِس دور میں شاہد وہی ہیں عالم و فاضل
کہ جن کے ہاتھ میں کوئی کتابیں ہیں نہ بستے ہیں

نسیم سیفی
۱۹۷۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ایک مطالبہ

اِسلام اِس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ اس نشأۃِ ثانیہ کے زمانہ میں ہر وہ شخص جس کے دِل میں اسلام کا درد ہے وہ ہر ممکن رنگ میں اسکی خدمت کرے۔ خود اپنی زندگی کو اسلامی سانچے میں ڈھالے اور دوسروں کو اِس امر کی ترغیب دے۔ غیر مسلموں کو اسلام کی حقیقی تعلیم سے روشناس کرائے اور اس کی خوبیاں اس طرح کھول کھول کر بیان کرے کہ بات لوگوں کے دل میں اترتی چلی جائے۔

اِسلام کی خدمت ہی کے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریکِ جدید کا اجراء فرمایا تھا۔ اور جماعت سے ــــ خاص طور پر نوجوان طبقہ سے ــــ وقفِ زندگی کا مطالبہ فرمایا تھا۔ بعض لوگ وقف میں لئے گئے اور بعض لوگ مجبوریوں کی بناء پر وقف میں نہ لئے جا سکے۔ لیکن حضور نے فرمایا کہ بظاہر انسان چاہے وقف میں لیا جائے یا نہ لیا جائے جب ایک دفعہ دل میں ارادہ کر لیا جائے تو پھر اپنے آپ کو وقف ہی سمجھنا چاہیئے۔ چنانچہ حضور رضی اللہ عنہ نے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"اگر وہ کامل مومن ہے تو صرف دل میں ارادہ کرنے سے اور اگر ادنیٰ مومن ہے تو اپنے آپ کو پیش کر دینے کے بعد وہ ہمیشہ خدا تعالیٰ کے ہاں واقف ہے خواہ اسے کوئی قبول کرے یا نہ کرے۔ پس جو نوجوان اپنے آپ کو پیش کر چکے ہیں وہ یاد رکھیں کہ وہ قیامت تک واقف ہیں اور جو اب میری اس تحریک پر یا کبھی آئندہ اپنے آپ کو پیش کریں وہ بھی اِس بات کو یاد رکھیں کہ وقف کی بڑی اہمیت ہے۔ اِس لئے جو اپنے آپ کو پیش کرے اچھی طرح سوچ سمجھ کر کرے۔"

"لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی اچھی طرح سے ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ جب اسلام کو سپاہیوں کی ضرورت ہے تو جو شخص طاقت اور اہلیت رکھنے کے باوجود آگے نہیں بڑھتا وہ گنہگار ہے اسلئے جو نوجوان اپنے آپ کو پیش کر سکتے ہوں اور اس ذمہ داری کو نباہ سکتے ہوں وہ پیش کریں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وقفِ زندگی

وقفِ زندگی کی رُوح یہ ہے کہ ہم اپنی تمام تر صلاحیتوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف کریں۔ اپنا علم۔ اپنا مال۔ اپنا وقت۔ یہ سب چیزیں اسلام کی خدمت کے لئے پیش کر دیں۔ لیکن سب کے حالات تو یقیناً ایک جیسے نہیں ہوتے سب لوگ کُلّی طور پر وقفِ زندگی تو نہیں کر سکتے لیکن اِس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اپنے آپ کو وقف نہ کریں یا اس کی رُوح سے فائدہ نہ اُٹھائیں جو شخص جن حالات میں سے بھی گذر رہا ہے اگر اپنے مطابق وہ حتی المقدور اپنی صلاحیتوں کو وقف رکھتا ہے تو یقیناً وہ بھی اسی ضمن میں آتا ہے جس میں باقاعدہ واقفِ زندگی۔

آپ اپنے حلقہ میں جس قدر بھی اپنی صلاحیتوں کو اسلام کی خدمت میں لگا سکتے ہیں ضرور لگائیں۔ اپنے علم سے دوسروں کو فائدہ پہنچائیں۔ اپنا مال دوسروں پر خرچ کریں اور اپنا وقت فلاح و بہبود کے کاموں میں صرف کریں۔ اپنے اردگرد نظر دوڑائیں کوئی نہ کوئی شخص کسی نہ کسی مدد کا محتاج ہوگا اس کی مدد کریں۔ کسی کو بظاہر مدد کی ضرورت تو نہ ہوگی لیکن اسے آگے بڑھایا جا سکتا ہے اس کی زندگی کو زیادہ بہتر بنایا جا سکتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ آپ اس کے کام آ سکتے ہوں اس کی امداد سے ہرگز گریز نہ کیجئے۔ اسی طرح معاشرہ کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ جس قدر آپ کا ماحول پاکیزہ اور اُونچا ہوگا اتنا ہی آپ زیادہ حقیقی مسرتوں سے حصّہ پا سکیں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد امور کی طرف توجہ دلائی ہے۔ آپ کا ہمسایہ بھوکا نہ سوئے۔ ذہین بچے اپنی تعلیمی ترقی جاری رکھ سکیں۔ قرآن مجید نہ پڑھ سکنے والوں کو قرآن مجید پڑھنا سکھایا جائے۔ اور ایسی ہی اور بہت سی باتیں۔

اگر آپ اپنی زندگی کو اِن کاموں میں ــــ اور ایسے ہی دوسرے کاموں میں ــــ لگائیں گے تو یقیناً آپ ایک طرح کے واقفِ زندگی ہی سمجھے جائیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah


# مفید اور مؤثر دوائیں

## نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ

## تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس بیس روپے

## نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس روپے۔

## سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، لکرے، موتیابند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۵ پیسے

**خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ**

فون نمبر ۵۳۸



## تحریکِ جدید کے ذریعہ
## احمدیّت اکنافِ عالم میں پہنچی
## اور احمدیّت کے طفیل

## حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ مبارک کے

## نسخہ جات

## شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحاءِ زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ہ

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تانہ بخشد خدائے بخشندہ

❖

۱۹۱۱ء سنہ سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

**حکیم نظام جان اینڈ سنز**

گوجرانوالہ و ربوہ

شہزہ ہن

شہزہ ہن

شہزہ ہن

مرضِ اٹھرا کی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ ٭ ٹنڈو محمد خان ٭ گوجرانوالہ



روزنامہ ربوہ

الفضل

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں، دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اِس کی توسیعِ اشاعت جماعتی فرض ہے ٭ (منیجر الفضل ربوہ)



اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ وساوہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳